9943 ـ قسم كے كفارہ كى مقدار اور نقدى كى صورت ميں ادا كرنے كا حكم

سوال

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اللہ تعالى تمہارى قسموں ميں لغو قسم پر تمہارا مؤاخذہ نہيں كرتا، ليكن اس پر مؤاخذہ فرماتا ہے كہ تم جن قسموں كو مضبوط كردو، اس كا كفارہ دس محتاجوں كو كھانا دينا ہے اوسط درجے كا جو اپنے گھروالوں كو كھلاتے ہو يا ان كو كپڑا دينا، يا ايك غلام يا لونڈى آزاد كرنا، ہے، اور جو كوئى نہ پائے تو وہ تين دن كے روزے ركھے، يہ تمہارى قسموں كا كفارہ ہے جب كہ تم قسم كھا لو، اور اپنى قسموں كا خيال ركھو! اسى طرح اللہ تعالى تمہارے واسطے اپنے احكام بيان فرماتا ہے تا كہ تم شكر كرو المآئدۃ (89).

مندرجہ بالا آيت كے معنى كے متعلق ميرے كچھ اشكالات ہيں، جو درج ذيل ہيں:

1 ـ دس مسكينوں كو كھانا دينا، اس كا معنى يہ ہے كہ ميں ہر مسكين كو اتنا ہى كھانا دوں جو اپنے خاندان كے سب افراد كو ديتا ہوں جن كى عيالت ميرے ذمہ ہے، يا كہ ميرے خاندان كے ايك فرد كے ايك وقت كا كھانا يا ايك دن كا كھانا دوں؟

2 ـ كيا كھانے كى قيمت نقدى كى صورت ميں ادا كى جاسكتى ہے يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

كھانا دينے ميں واجب ہے كہ علاقے كى غذاكھجور، يا گندم، وغيرہ اشياء كا نصف صاع جس كى مقدار ڈيڑھ كلو چاول بنتى ہے ديا جائے.

مزيد تفصيل كے ليے سوال نمبر (9985) كے جواب كا مطالعہ ضرور كريں.

رہا مسئلہ غلہ كے بدلے نقدى ادا كرنے كا، تو اس ميں صحيح يہى ہے كہ كفارہ كى قيمت ادا كرنے سے كفارہ ادا نہيں ہوگا، جمہور علماء كرام كا يہى مسلك ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالى اپنى مايہ ناز كتاب" المغنى " ميں رقمطراز ہيں:

" غلہ قيمت كفارہ ميں كفائت نہيں كرتى، اور نہ ہى لباس كى قيمت، كيونكہ اللہ تعالى نے غلہ ذكر كيا ہے لہذا اس كے

بغیر کفارہ ادا نہیں ہو سکتا، اور اس لیے بھی کہ اللہ تعالی نے تین اشیاء کے مابین اختیار دیا ہے اور اگر اس کی قیمت دینا جائز ہوتی تو یہ اختیار ان تین اشیاء میں منحصر نہ ہوتا... " انتہی.

المغنی لابن قدمۃ المقدسی (11 / 256).

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (3 / 464)، اور کتاب الایمان والنذور تالیف محمد عبد القادر (87).

واللہ اعلم .